السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولانا عبدالمتین میمن جونا گڑھی صاحب نے اپنی کتاب (حدیث نماز کے صفحہ 35) پر ایک حدیث بخاری و مسلم کے حوالہ سے تیمم کے بارے میں لکھی ہے اور اس حدیث کے ترجمہ میں ہاتھوں کا مسح پہلے کرنا اور چہرے کا مسح بعد میں کرنا لکھا ہے، میں عربی الفاظ لکھ رہا ہوں اگر مولانا صاحب نے اس کا ترجمہ صحیح نہیں کیا تو آپ صحیح لکھ دیں۔ (شفن خان چاچڑ، سنٹر جیل بہاولپور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مولانا عبدالمتین میمن نے بخاری و مسلم کی جو حدیث تیمم کے بارے میں حدیث نماز میں نقل کی ہے اور اس کا ترجمہ کیا ہے وہ درست ہے اور تیمم میں پہلے ہاتھوں پر مسح پھر چہرے پر کرنا صحیح حدیث سے ثابت ہے اور یہ اس طرح درست ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الطہارة، صفحہ: 110

محدث فتویٰ